قرآنی آیات کورومن میں لکھنا

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-486

تاریخ اجراء: 22 جمادی الاخری 1443ھ /26 جنوری 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قرآنی آیات کورومن میں لکھنا حرام ہے۔اس کی وجہ اور حوالہ کیا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

قرآن کریم کورومن میں لکھنا،ناجائزوحرام اور گناہ ہے۔کیونکہ قرآن کریم کوخاص رسم عثمانی میں لکھنا فرض ہے ،رسم عثمانی کا خلاف کرنا،ناجائزوحرام ہے،جس کے دلائل یہ ہیں:

(الف)رسم قرآنی توقیفی(شرع کی طرف سے مقرر کی گئ)ہے،قیاسی نہیں ہے،رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے خاص کاتبین،آپ علیہ الصلوۃ والسلام کی ہدایت کے مطابق قرآن پاک کی کتابت کرتے،اسی رسم کی پابندی،صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کی،جوآج بھی جاری ہے۔

(ب)اس رسم میں خاص اسرارالہیہ ومقاصد جلیلہ ہیں،جودوسرے رسم میں نہیں۔

(ج)یہ خلفائے راشدین کا طریقہ ہے اور بحکم حدیث خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کے طریقے کواپنانا ضروری ہے۔

(د)ائمہ اربعہ کا اس پر اتفاق ہے۔

(ہ)اوراسی پر اجماع امت قائم ہے۔

نیز رومن میں لکھنے میں ایک خرابی یہ بھی لازم آئے گی کہ ایسے الفاظ جن کے لیے عربی میں تو علیحدہ علیحدہ صورت ومخرج ہے لیکن انگلش میں ان کے لیے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے،جیسے سین اور صاد،اور ذال اور ظاء،ان کے درمیان فرق نہیں ہوسکے گا اور معنی میں شدید تغیر ہوگا مثلا ظاہر کے معنی ہیں ظاہر اور زاہر کے معنی ہیں چمک دار یا تروتازہ،اب اگر آپ نے انگریزی میں zahir لکھا تو کیسے معلوم ہوگا کہ یہ ظاہر ہے یا زاہر،اسی طرح تاہر اور طاہر،

دوم یہ قدیر اور قادر، دونوں انگریزی اور ہندی میں ایسے لکھے جاتے ہیں qadir بتایئے قادر اور قدیر، سامع اور سمیع، عالم اور علیم میں کس طرح فرق رہے گا؟ غرضیکہ اوصاف الفاظ تو درکنار خود حروف ہی منقلب ہو جائیں گے، اور معنی ہی ختم۔

اور اگر کوئی کہے کہ ان کے لیے علامات مقرر کر دی جائیں تو اول تو یہ بہت دشوار ہے اور دوم یہ کہ عام لوگوں کے لیے اس کا سمجھنا بہت مشکل معاملہ ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس میں رسم عثمانی کی مخالفت ہے لہذا رسم عثمانی کے برخلاف رومن وغیرہ میں قرآن پاک لکھنے کی ہرگز ہرگز اجازت نہیں ہے۔

نوٹ: اس کی تفصیل کے لیے، فتاوی نعیمیہ، ص116، مطبوعہ، لاہور اور مجلس شرعی کے فیصلے، جلد اول، ص371 تا375 مطالعہ کیا جائے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم